

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے نام غیر قانونی فارموں کی تقسیم کے معاملے کی چھان بین سی بی آئی کے حوالے

Posted On: 14 MAR 2017 6:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 مارچ / عورتوں اور بچوں کے فروغ کی وزارت کے علم میں ہے کہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ غیر مجاز عناصر/ افراد بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم (بی بی پی) اسکیم کے تحت نقد ترغیب کے نام پر غیر قانونی فارم تقسیم کر رہے ہیں۔ اس اسکیم میں افراد کے لئے نقد ترغیب کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بی بی پی اسکیم میں لڑکیوں کی قدر کرنے کی سی اور پی اینڈ ڈی ٹی ایکٹ کے سخت سے نفاذ اور لڑکیوں کی بہتر تعلیم سے متعلق لوگوں کے ذہن بدلنے اور سماجی نظام میں مردوں کی قوامیت کو بدلنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ زندگی کے نظام میں عورتوں کو بااختیار بنانے کے لئے معاملات پر بھی توجہ دی گئی ہے۔

عورتوں اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے اس معاملے ریاستی سرکاروں کی اتھارٹیز کے ساتھ مل کر کام کیا ہے۔ ان کے غیر قانونی سرگرمی اترپردیش، ریان، اترکھنڈ، پنجاب اور بہار میں ہوں۔ اس وزارت کی طرف سے کئی مرتبہ پرنٹ میڈیا کے ساتھ الیکٹرونک میڈیا پر بار بار خبردار کیا گیا ہے۔ وزارت نے مشورہ دیا ہے کہ اس سلسلے میں کوئی ذاتی تفصیلات ساجھا نہ ہیں کی جاتیں اور کوئی بھی اس طرح کی فرضی اسکیموں کا خریدار نہ بنیں۔ البتہ کچھ لوگ اس طرح کی دھوکے دے کے جال میں اب بھی پھنس رہے ہیں اور فارم خرید رہے ہیں یا بی بی پی اسکیم کے نام جھوٹی پیش کش کے اس طرح کے فائدوں جن کا کوئی وجود نہیں ہے کہ نام پر ذاتی تفصیلات بنارہے ہیں۔ اس معاملے کی سنجیدگی اور عوامی مفاد کو دیکھتے ہوئے عام لوگوں کو اس بات سے مطلع کیا جاتا ہے کہ اب اس معاملے تحقیقات کے لئے سی بی آئی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

(م ن - ح ا - ج)

Uno- 1147

